

چیپٹر وار

اردو

پیس نمبر 06

ACCORDING TO THE NEW PAPER PATTERN OF ALL BOARDS

دستخط نام امتحان:

رول نمبر (لفظوں میں)

رول نمبر (ہندسوں میں)

وقت: 20 منٹ

معروضی طرز

سبق 11: علی بخش سبق 12: استنبول

کل نمبر: 15

نظم: اونٹ کی شادی غزل: سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تنہا بھی نہیں

	A	B	C	D	Write correct option
1	(A)	(B)	(C)	(D)	
2	(A)	(B)	(C)	(D)	
3	(A)	(B)	(C)	(D)	
4	(A)	(B)	(C)	(D)	
5	(A)	(B)	(C)	(D)	

	A	B	C	D	Write correct option
6	(A)	(B)	(C)	(D)	
7	(A)	(B)	(C)	(D)	
8	(A)	(B)	(C)	(D)	
9	(A)	(B)	(C)	(D)	
10	(A)	(B)	(C)	(D)	

	A	B	C	D	Write correct option
11	(A)	(B)	(C)	(D)	
12	(A)	(B)	(C)	(D)	
13	(A)	(B)	(C)	(D)	
14	(A)	(B)	(C)	(D)	
15	(A)	(B)	(C)	(D)	

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا تین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بھرنے یا کاٹ کر بھرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

15

سوال نمبر 1:

(FBD. GI. RWP. GI. 2015) (RWP. GI. 2016)

1- سبق ”علی بخش“ کس کتاب سے لیا گیا ہے؟

- (A) شہاب نامہ
(B) نفسانے
(C) ماں جی
(D) یا خدا

(GRW. GI. 2014)

2- علی بخش کے بقول ڈاکٹر صاحب بڑے آدمی تھے:

- (A) عالم
(B) درویش
(C) سیاسی
(D) سماجی

(FBD. GI. RWP. GII. 2014) (GRW. GII. 2015) (FBD. GII. 2016)

3- ڈاکٹر محمد اقبال رات کتنے بجے جا نماز پڑھا جاتے تھے؟

- (A) ایک بجے
(B) دو بجے
(C) اڑھائی بجے
(D) دواڑھائی بجے

(FBD. GII. 2016)

4- استنبول کی فتح کے بعد سلطان نے جتنے کی نماز کہاں ادا کی؟

- (A) کلیسا کے اندر
(B) ایاصوفیہ
(C) سلیمانہ
(D) مسجد سلطان احمد

(GRW. GII. SWL. GI. SGD. GII. BWP. GII. 2014)

5- پورے استنبول میں مساجد ہیں:

- (A) چار سو
(B) پانچ سو
(C) چھ سو
(D) تین سو

چیسٹر وائز پیپر (2014ء - 2015ء - 2016ء)

رول نمبر (ہندسوں میں) _____ رول نمبر (الفاظ میں) _____ دیکھو نام امتحان: _____

سبق: 11: علی بخش سبق: 12: اشہول اشائی طرز کل وقت: 2 گھنٹے 10 منٹ

قلم: اونٹ کی شادی غزل: سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تنہا بھی نہیں (حصہ اول) کل نمبر: 60

سوال نمبر 2: درج ذیل قلم غزل کے اشعار کی تشریح کیجیے۔ (تین اشعار حصہ اول سے اور دو اشعار حصہ غزل سے):

10 (حصہ اول)

(i) نیا یہ آج کے پرچے نے گل کھلایا ہے کہ سہرا باندھ کے اک اونٹ بٹھلایا ہے

(RWP, GI & GH, BWP, GI, 2014) (MLN, GI, 2016)

(ii) فخر کے گھر میں پیام بہار ہے سہرا کبھی کبھی تو بڑا بے ہمار ہے سہرا

(FBD, GH, 2016)

(iii) سمجھ لیا تھا جسے جانور سواری کا وہ اونٹ بوجھ اٹھائے گا زندہ داری کا

(SGD, GI, 2014)

(vi) میاں فخر نئی گاڑی لے سز کو چلے مجھے خوشی ہے کہ تم آگے پہاڑ تے

(GRW, GI, 2014) (BWP, GI, 2016)

(حصہ غزل)

سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تنہا بھی نہیں لیکن اس ترک محبت کا بھروسا بھی نہیں

(MLN, GH, SGD, GI, 2014) (RWP, GI, MLN, GI, 2015) (MLN, GI & GH, RWP, GH, 2016)

یوں تو ہنگامے اٹھانے نہیں، پورا نہ سبق مگرے دوست، کچھ ایسوں کا ٹھکانا بھی نہیں

(MLN, GI, SWL, GI, DGK, GI, 2014) (LHR, GI, 2015) (LHR, GI, BWP, GH, 2016)

رنگ وہ فصل خزاں میں ہے کہ جس سے بڑھ کر شان رنگینی کس جس آرا بھی نہیں

(GRW, GI & GH, 2014) (FBD, GI, 2015)

(حصہ دوم)

سوال نمبر 3: درج ذیل شہ پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور حوالہ کتب خانہ کے معانی بھی لکھیے: 5، 5

(i) علی بخش کی قدر چھپکھپا اور بولا: ”سوچو تو کسی، میں زمین کا بقدر لینے کے لیے کب تک مارا مارا بھروسا؟ بقدر نہیں ملتا تو کھائے کڑھی،

لاہور سے جاتا ہوں تو جاوید کا نقصان ہوتا ہے۔ جاوید بھی کیا کہے گا کہ بابا کن بھڑوں میں بڑ گیا؟“

(FBD, GH, 2015)

(ب) انگریزوں کے علی ذوق کی مدح و ستائش بہت کی جاتی ہے مگر خود ہم ابراز نے اپنی مشہور تصنیف ”توبہ کاپی“ میں یہ لکھ دیا ہے کہ انگریزوں

نے بہت سے مسلم اداروں اور خاص طور پر بیٹھ انجمنیت کا ذکر ضرور کیا ہے لیکن توبہ کاپی کو نظر انداز کر دیا، جہاں قدیم اسلامی عہد کی نادر

دنیایاب کتابیں بہ کثرت موجود ہیں۔

(SWL, GH, RWP, GH, 2016)

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے کوئی سے ہر ایک سوال کے مختصر جوابات لکھیے: 10

(i) علی بخش کی زمین کے بارے کہتاں مہابت خان نے کیا کہا تھا؟

(BWP, GI, 2015)

6- جامد سید سلطان احمد کے بیانوں کی وجہ سے مشہور ہے؟ (SWL, GI, 2014)

5 (A) 6 (B)

7 (C) 8 (D)

7- دلاورنگا کاس وقت ہے؟ (FBD, GI, 2014)

1992 (A) 1998 (B)

1996 (C) 1994 (D)

8- قلم ”اونٹ کی شادی“ شاعر نے لکھی ہے؟ (BWP, GI, 2014) (MLN, GI, SGD, GH, 2015) (MLN, GH, RWP, GI, 2016)

سید میر جعفری (A) سید میر جعفری (B)

دلاورنگار (C) محمود مدنی (D)

9- سکون دل و دشتی کا مقام کہاں میں؟ (SGD, GI, 2014) (SWL, GH, DGK, GH, 2016)

کراچی (A) دہلی (B)

لاہور (C) ممبئی (D)

10- ایک معزز ہندو گھرانے میں پیدا ہوئے: (RWP, GH, 2016)

جوش (A) جبر (B)

فراق (C) فکار (D)

11- ”جس“ لحاظ سے ہے: (FBD, GH, 2016)

ام کر (A) ام موصول (B)

ام صوت (C) ام آ (D)

12- ”شذوذ“ لکھنے کے لحاظ سے ہے: (LHR, GH, 2016)

ام کسر (A) ام صفر (B)

ام آ (C) ام معزز (D)

13- وہ ام جو خود مصدر غیر ہوتے ہیں ان سے کوئی لفظ ہے: (LHR, GI, 2016)

مفرد (A) مرکب (B)

اشتق (C) جامد (D)

14- مرکب نام کی قسمیں ہیں: (BWP, GI, 2016)

3 (A) 2 (B)

4 (C) 1 (D)

15- ”احباب“ کا درست لفظ ہے: (GRW, GI, DGK, GI, 2016)

انتخاب (A) انتخاب (B)

انتخاب (C) انتخاب (D)

- (ii) علی بخش کو ایک مربع زمین کہاں اور کیوں الٹ ہوئی؟
(GRW. GII, MLN. GI, DGK. GI, 2014) (FBD. GI, BWP. GI, DGK. GII, 2016)
- (iii) حکیم محمد سعید کا لکھا ہوا کون سا سبق آپ کے نصاب میں شامل ہے؟
(RWP. GI, 2015)
- (iv) ایشبول پر مسلمانوں کے پہلے حملے کی خاص بات کیا ہے؟
(SWL. GII, SGD. GI, 2014) (DGK. GI, 2015) (DGK. GI, 2016)
- (v) مصنف کے شریک سفر دوستوں کے نام تحریر کیجیے۔
(GRW. GII, 2014)
- (vi) تکمیل پڑنے سے شاعر کی مراد کیا ہے؟
(LHR. GI, SWL. GII, DGK. GI, 2014) (RWP. GII, DGK. GII, 2015) (LHR. GI, GRW. GI, SWL. GII, 2016)
- (vii) شاعر نے سرکار درد بڑھنے کی وجہ کیا بتائی ہے؟
(RWP. GI, 2014)
- (viii) فراق کو کس کس ملک کی طرف سے اعزازات سے نوازا گیا؟
سوال نمبر 5: کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے۔

(5)

- (i) علی بخش
(LHR. GI, GRW. GI & GII, SWL. GI, RWP. GI, BWP. GI, 2014) (FBD. GI, SGD. GI, RWP. GI, 2015)
(SWL. GI, SGD. GI, RWP. GI, DGK. GII, 2016)
- (ii) ایشبول
(LHR. GII, FBD. GI, MLN. GI, SWL. GII, DGK. GII, 2014) (GRW. GII, MLN. GII, 2015)
(LHR. GI, MLN. GII, DGK. GI, 2016)

15

سوال نمبر 6: درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے۔

- (i) محب وطن
(LHR. GII, GRW. GII, DGK. GI, 2015) (GRW. GI & GII, FBD. GI, MLN. GI, SWL. GI, 2014)
(LHR. GI, SWL. GII, SGD. GI, RWP. GII, BWP. GII, 2016)
- (ii) والدین کی خدمت
(MLN. GI, BWP. GII, 2014) (GRW. GII, FBD. GI, MLN. GII, RWP. GI, 2015)
(DGK. GI, 2016)
- (iii) دیہاتی زندگی
(RWP. GII, 2014) (LHR. GI, 2016)

10

سوال نمبر 7: درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

قائد اعظم ہمیشہ سے ایماندار، باہمت، نڈر اور مستقل مزاج انسان تھے۔ ان کا دامن لالچ اور ہوس سے پاک تھا۔ وہ کسی جج یا ساتھی وکیل سے بھی اپنی شان کے خلاف کوئی لفظ سننا پسند نہیں کرتے تھے۔ نامساعد حالات میں گھبراتے نہیں تھے اور نہ کبھی دعا اور فریب سے کام لیتے تھے۔ ان کی سیاست صاف ستھری اور پاکیزہ تھی۔ وہ سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لیے توڑ پھوڑ اور خلاف قانون اقدامات کے سخت مخالف تھے۔ جس بات کو حق سمجھتے، اس کے بارے میں کسی سے سمجھوتا نہیں کرتے تھے اور نہ ہی مصلحت کوشی سے کام لیتے تھے۔ خوش پوشی کا انھیں بے حد شوق اور سلیقہ تھا جو آخر تک قائم رہا۔ ہندوستان کے کتنے ہی وائسرائے ان کی خوش پوشی کی تعریف کی۔ ان کی زندگی کے آخری چند سالوں میں ان کی شہرت بام عروج پر پہنچ گئی تھی۔ پاکستان کا قیام ان کا عظیم کارنامہ ہے۔

(MLN. GII, SGD. GI, 2015) (RWP. GII, 2016)

سوالات:

- (i) قائد اعظم کس قسم کے انسان تھے؟
- (ii) قائد اعظم کا سیاسی رویہ کس قسم کا تھا؟
- (iii) قائد اعظم کا عظیم کارنامہ کون سا ہے؟
- (iv) ہندوستان کے وائسرائے ان نے قائد اعظم کے کس وصف کی تعریف کی ہے؟
- (v) اس عبارت کا موزوں عنوان لکھیے۔

انسانی طرز (حصہ اول)

سوال 2: درج ذیل نظم و نثر کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ نثر سے):

(حصہ نظم)

(i) نما یہ آج کے پرے نے گل کھلایا ہے
کہ سہرا باندھ کے اک اونٹ بٹھلایا ہے

تشریح: یہ نظم "اونٹ کی شادی" شاعر دلاور فگار نے لکھی ہے جو بہت بڑے مزاج نگار ہیں۔ وہ ایک اونٹ کی شادی کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آج کے اخبار میں میں نے ایک عجیب خبر پڑھی ہے کہ ایک اونٹ کی شادی ہو رہی ہے۔ اونٹ باقاعدہ سہرا باندھ کر نہایت خوشی کے ساتھ اپنی شادی کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ یہاں اونٹ سے مراد شاعر کا دوست ہے جس کی شادی کی خبر اخبار میں چھپی ہے۔ بقول شاعر:

عجبت کا مزہ ہوتا ہے شادی کے ارادے تک
پھر اس کے بعد جو ہوتا ہے سب بے کار ہوتا ہے

(ii) گھر کے گھر میں پیغام بہار ہے سہرا
کبھی کبھی تو بڑا ہے مہار ہے سہرا

تشریح: شاعر کہتا ہے کہ اونٹ کی شادی ہو رہی ہے جس کی وجہ سے اونٹ کے گھر میں بہار کا پیغام آیا ہے۔ اونٹ اپنی شادی سے بہت خوش ہے۔ یہ شادی اس کے لیے خوشیوں کا پیغام لے کر آئی ہے۔ ہر طرف بہار ہی بہار ہے۔ ہر طرف خوشی کے شادیاں بچ رہے ہیں لیکن کبھی کبھی تو اونٹ قابو سے باہر بھی ہو جاتا ہے۔ بقول شاعر:

روستے ہی کٹ رہی ہے ہماری تو آج تک
بس دن سے مسئلہ کہ کہا تھا قبول ہے

مہار اس رسی کو کہتے ہیں جسے اونٹ کی ناک میں ڈال کر اسے قابو کیا جاتا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ کبھی کبھی اونٹ اس رسی کو توڑ دیتا ہے یعنی کبھی کبھی مہار اونٹ اپنے سے باہر ہو جاتا ہے یعنی بعض اوقات انسان شادی کے بعد بھی ذمہ داریوں سے آزار دہتا ہے مگر ایسا بہت کم ہوتا ہے۔

(iii) سمجھ لیا تھا جسے جانور سواری کا
وہ اونٹ بوجھ اٹھائے گا ذمہ داری کا

تشریح: اس شعر میں شاعر بڑے طنز یہ انداز میں کہتا ہے کہ میں تو سمجھ رہا تھا کہ اونٹ صرف سواری کرنے کا جانور ہے، اپنے جسم پر بوجھ لا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والا جانور ہے لیکن اس اخبار کی خبر سے پتا چلتا ہے کہ اب اونٹ گھرواری کا بوجھ بھی اٹھائے گا۔ اس پر پورے گھر کی ذمہ داری کا بوجھ ہوگا۔ شادی کے بعد یہ اونٹ صرف سامان کا بوجھ ہی نہیں بلکہ گھر کی ذمہ داری کا بوجھ بھی اٹھائے گا۔ اسے بھی احساس ہوگا کہ ایک گھر کی ذمہ داری کیا ہوتی ہے۔ بقول شاعر:

شادی سے ذمہ داری اب اس سے فرار نہیں
مت گئی تھی ماری دل کو کسی لمحے قرار نہیں

(iv) مہاں گھر تھی گاڑی لیے سڑ کو چلے
مجھے خوشی ہے کہ تم آگے پہلا تھے

تشریح: شاعر اس شعر میں تمثیلی انداز اپناتے ہوئے کہتے ہیں کہ اونٹ کی نئی نئی شادی ہوئی ہے۔ نئی الحال تو اونٹ بہت خوش ہے۔ وہ نئی گاڑی لیے سڑ پر روانہ ہو چکا ہے یعنی شادی کے بعد کی زندگی کا سفر شروع کر چکا ہے۔ درحقیقت اس کا واسطہ اپنے سے زیادہ زور آور سے پڑا ہے۔ اونٹ پہلے اپنی من مانی کرتا تھا مگر اب اسے یوی کا

نہیں لیتے۔ وہ بھول جاتے ہیں کہ دنیا میں ان کے علاوہ کوئی دوسرا بھی ہے۔ لیکن ایسے لوگوں کا کچھ بھروسہ بھی نہیں ہوتا کہ وہ کب لڑائی پر آمادہ ہو جائیں یعنی لڑنے کے لیے تیار ہو جائیں۔ ایسے دیوانے لوگوں کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہوتا۔ یہ بے اعتبار لوگ ہوتے ہیں اور ان کی کوئی منزل نہیں ہوتی۔

سوال 5: جوابات میں دیکھیے خلاصہ سبق نمبر 10

سوال 6: دیکھیے "حصہ مضامین" مضمون نمبر 5، 16، 34

سوال 7: درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے:

انتخاب کتب ایک اہم مسئلہ ہے۔ اس کے لیے اس طرح کی احتیاط اور غور و فکر کی ضرورت ہے جس طرح کہ دوستوں کے انتخاب کے لیے۔ جس طرح ایک اچھے اور نیک چال چلن کا مالک انسان اپنے دوست کو برائی سے بچا لیتا ہے اور ایک برا دوست اپنی بد کرداری کی وجہ سے دوسرے دوست کو بھی تباہ کر دیتا ہے، اسی طرح اچھی کتابیں دل و دماغ اور عادات و اطوار پر اچھا اثر ڈالتی ہیں اور محراب اخلاق اور بے ہودہ کتابیں طبیعت کو برائی کی طرف مائل کرتی ہیں۔ اسی طرح بری کتابوں کا مطالعہ پڑھنے والے کی اخلاقی موت کا باعث بنتا ہے۔ مشاہیر زمانہ کی سوانح عمریاں، سفر نامے، تاریخی اور مذہبی کتب اور جدید معلومات پر لکھی ہوئی کتابوں کا مطالعہ انسان اور خصوصاً طالب علم کے لیے بہت مفید ہے۔ اخلاقی کتابوں کے مطالعے سے اخلاق بلند ہوتا ہے۔

(i) کتابوں کے انتخاب میں کس چیز کی ضرورت ہے؟

جواب: جس طرح اچھے دوستوں کے انتخاب میں غور و فکر اور بہت توجہ کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح ایک اچھی کتاب کا انتخاب بھی نہایت احتیاط سے کرنا چاہئے۔

(ii) بُرا دوست کیا نقصان پہنچاتا ہے؟

جواب: بُرا دوست چونکہ بری عادات کا مالک ہوتا ہے اس لیے اپنی ان عادات کی وجہ سے دوسرے دوست کی زندگی بھی تباہ و برباد کر دیتا ہے۔

(iii) خراب کتابیں پڑھنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

جواب: انسان جو کچھ پڑھتا ہے اس کا اس کے دل و دماغ پر اثر پڑتا ہے اور بیہودہ کتابیں پڑھنے والے کو برے کاموں پر اکساتی ہیں اور اس طرح یہ مطالعہ اس کی اخلاقی موت کا سبب بنتا ہے۔

(iv) طالب علم کے لیے کون سی کتابیں مفید ہیں؟

جواب: دنیا کے مشہور لوگوں کی زندگیوں کے حالات اور ان کے کارنامے، سفر نامے، تاریخی اور مذہبی کتب اور جدید معلومات پر لکھی ہوئی کتابوں کا مطالعہ طالب علموں کے لیے بہت مفید ہے۔ اخلاق سدھارنے والی کتابوں کے مطالعے سے طالب علموں کا اخلاق بلند ہوگا۔

(v) اس عبارت کا عنوان لکھیے۔

جواب: "انتخاب کتب"۔

پہر نمبر 6

معروضی طرز

سوال 1: کثیر الانتخابی سوالات:

- | | | |
|--------------|---------------|-----------------|
| 1- شہاب نامہ | 2- درویش | 3- دواڑھائی بجے |
| 4- ایساونہ | 5- پانچ سو | 6- کہیں نہیں |
| 7- 1998ء | 8- دلاور فگار | 9- کہیں نہیں |
| 10- فراق | 11- اسم موصول | 12- اسم مکمل |
| 13- شش | 14- 2 | 15- انتخاب |

تھے۔ وہ کج یا ساجھی دیکھ سے بھی اپنی شان کے خلاف کوئی لفظ نہ سنانے نہیں کرتے تھے۔ ہمساعد حالات میں گہرا تے نہیں تھے اور نہ بھی دعا اور فریب سے کام لیتے تھے۔

(ii) قانداظم کا عظیم کام کیا ہے؟

جواب: قانداظم کا سیاسی رویہ صاف ستم اور پاکیزہ تھا۔ وہ سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لیے توڑ پھوڑ اور خلاف قانون اقدامات کے تحت مخالف تھے۔ جس بات کو نکتہ چینی اس کے بارے میں کسی سے سمجھو نہیں کرتے تھے اور نہ ہی مصلحت کوئی سے کام لیتے تھے۔

(iii) قانداظم کا عظیم کام کیا ہے؟

جواب: پاکستان کا قیام قانداظم کا عظیم کام ہے۔
(iv) ہندوستان کے دوا سرائیوں نے قانداظم کے کس وصف کی تعریف کی ہے؟
جواب: ہندوستان کے بہت سے دانشور ایوں نے قانداظم کی خوش پوشی کی تعریف کی۔
(v) اس عبارت کا موزوں عنوان لکھیے۔
جواب: "قانداظم کا موزوں عنوان"۔

17 ستمبر

معمروضی طرز

سوال 1: بغیر انتخابی سوالات:

- 1- گوہر بخدی 2- کول 3- اناج اور اچھے
- 4- مولانا انیس چار 5- دلی 6- علی گڑھ
- 7- طبر بڑے اصلاح 8- مردان میں 9- ازل سے
- 10- دل کے کنول 11- عرف 12- ظرفیہ مکاں
- 13- تین 14- ہاشمی شریف 15- عمنل

انتخابی طرز (حصہ اول)

سوال 2: درج ذیل آٹھ خطوں کے شاعری کے مختصر ترین کچھ (تین اشعار حصہ اول اور دوا سرائی حصہ اول) لکھیے۔

(حصہ نظم)

- (i) اس کی چھاتی پر کئی ٹانگے اٹک کر وہ مجھے
سکھوں گھوڑوں کا اس پر ہو چکا ہے انتقال
 - (ii) آس پاس اس کے جو بیٹے ہیں نہ ان کی پہنچے
جس قدر وہ مال ہے، وہ ہیں اس قدر وہ خستہ حال
- تشریح: شاعر ایک مزک مال گودا مرد کے بارے میں بتاتا ہے کہ اس مزک کے بیٹے بہت سے ٹانگے اٹک کر گئے اور سکھوں گھوڑوں کا اس پر انتقال ہو چکا ہے۔ یعنی مزک کی حالت اتنی خراب ہے کہ اس پر ٹانگے کا پلٹنا حال ہے۔ اکثر ٹانگے اٹک کر گرجاتے ہیں اور گھوڑوں کو اتنی شدید چوٹیں آتی ہیں کہ ان کا انتقال ہو جاتا ہے یعنی گھوڑے بے چارے مرنے جاتے ہیں۔ اس کے باوجود انتظامیہ سے جس بے قبول شاعر: ٹوٹی ہوئی مزک ہوں میرا حال نہ پہنچو
گھرائی گاڑیوں سے میری ذات رہی ہے

(ii) آس پاس اس کے جو بیٹے ہیں نہ ان کی پہنچے
جس قدر وہ مال ہے، وہ ہیں اس قدر وہ خستہ حال

تشریح: شاعر کہتا ہے کہ اس ٹوٹی ہوئی خستہ حال مزک کے ارد گرد جو لوگ آباد ہیں، ان کی حالت کے بارے میں تو نہ ہی سوال کریں۔ ایسی ازل و ازل مزک کے نکاسے جو لوگ آباد ہیں، جو دنیا میں باہر ہیں، وہ بھی اس کی طرح خستہ حال ہیں۔ جس قدر مزک دیران ہے اس قدر اس کے ارد گرد موجود چیزیں دیران ہیں۔ یعنی یہ مزک اپنے علاقے کے کمزوروں کی خستہ حالی کی نمائندگی ہے۔

سے چھو کر اپنے بیٹے سے لگا لیا اور اعلان کیا کہ وہ علی بخش کو آج ہی اپنے ساتھ لاکھ پور (پٹنل آباد) لے جائے گا اور اس کی زمین کا قبضہ دلا کر کری دہاں لے گا اور کہا "عد ہوگی اگر ہم یہ معمولی سا کام بھی نہیں کر سکتے تو ہم برکت ہے۔"

(ii) علی بخش کو ایک زمین میں کہاں اور کیوں الاٹ ہوئی؟

جواب: علی بخش علامہ اقبال کا عزیز اور وفادار ملازم تھا، اس کی خدمات کے عوض حکومت پاکستان نے اسے ایک مربع زمین الاٹ پر میں الاٹ کی۔

(iii) حکیم محمد سعید کا لکھا ہوا کہ "استیبل" ہمارے نصاب میں شامل ہے؟

جواب: حکیم محمد سعید کا لکھا ہوا کہ "استیبل" ہمارے نصاب میں شامل ہے۔

(iv) استیبل پر مسلمانوں کے پہلے علی کے نام کیا ہے؟

جواب: استیبل پر مسلمانوں کے پہلے علی کے نام تھا، اس لیے یہ کہ اس نام میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک طویل القدر صحابی حضرت ابوبکر انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شریک تھے۔ اسی نام کے دوران ان کا انتقال ہوا اور وہ استیبل میں ہی مدفون ہوئے۔

(v) مصنف کے شریک مزدوروں کے نام لکھیے۔

جواب: مصنف کے شریک مزدوروں کے نام لکھے ہیں:
مخمر، خانم، سلوا، مخمر، ڈاکٹر محمد شعیب اختر، مخمر، ڈاکٹر عطاء الرحمن، مخمر، جناب ڈاکٹر عرف اقبال۔

(vi) گھیل پڑنے سے شاعری کو کیا ہے؟

جواب: گھیل پڑنے سے شاعری کو مراد ہے پڑنا۔ دراصل کالوچوٹا جاننا اور آواز کی اختراع ہے۔

(vii) شاعر کا مراد ہے کس چیز کی بات ہے؟

جواب: شاعر کے مراد ہے کس چیز کی بات ہے۔ یہ بتانی ہے کہ چوڑی کے بعد وہاں کے کس زمرہ داروں کا بوجھ بڑھ گیا ہے۔

(viii) فرائی کو کس کس ملک کی طرف سے اجازت سے نوازا گیا؟

جواب: فرائی کو حکومت بھارت اور سوویت یونین کی طرف سے متعدد اجازت سے نوازا گیا۔

سوال 5: جوابات میں دیکھیے غلام مرتضیٰ نمبر 11-12

سوال 6: دیکھیے "مردمان" مضمون نمبر 7، 18، 17، 36

سوال 7: درج ذیل عبارت کو پورے پڑھو اور فریض دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے:

قانداظم بیٹھ سے ایسا انداز، باہمت، بھرپور مستقل مزاج انسان تھے۔ ان کا دماغ اور ہوش سے پاک تھا۔ وہ کج یا ساجھی دیکھ سے بھی اپنی شان کے خلاف کوئی لفظ نہ سنانے نہیں کرتے تھے۔ ہمساعد حالات میں گہرا تے نہیں تھے اور نہ بھی دعا اور فریب سے کام لیتے تھے۔ ان کی سیاست صاف ستمی اور پاکیزہ تھی۔ وہ سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لیے توڑ پھوڑ اور خلاف قانون اقدامات کے تحت مخالف تھے۔ جس بات کو نکتہ چینی اس کے بارے میں کسی سے سمجھو نہیں کرتے تھے اور نہ ہی مصلحت کوئی سے کام لیتے تھے۔ خوش پوشی کا انھیں بے حد شوق اور سلیقہ تھا جو آخر تک قائم رہا۔ ہندوستان کے بہت سے دانشور ایوں نے ان کی خوش پوشی کی تعریف کی۔ ان کی زندگی کے آخری چند سالوں میں ان کی شہرت ہام عربوں پر چھائی گئی تھی۔ پاکستان کا قیام قانداظم کا عظیم کام ہے۔

(i) قانداظم کس قسم کے انسان تھے؟

جواب: قانداظم بیٹھ سے ایسا انداز، باہمت، بھرپور مستقل مزاج قسم کے انسان تھے۔

تھا جب کہ مجھے اپنی بے درنگ زندگی زیادہ اچھی لگتی ہے کیوں کہ میری اپنی ہے۔ مجھے اپنی خواہش سیدہ زندگی بھی رنگ روپ دانی لگتی ہے کہ میں میری حالت میں راحت اور برہم رگ سے کام لیتا ہوں۔ جوں سوا ترصد ہئی۔

سافر سکون دے گی دل کی تک نہیں

اکثر خوشی کی بات سے رنجور ہم ہوں

(حصہ دوم)

سوال نمبر 7: درج ذیل شریاؤں کی تشریح کیجیے۔ سنی کا عنوان مصنف کا نام اور خط لکھیے۔

(الف) علی بخش کی قدر چھپا اور ہلا: "سوچے تو کسی زمین میں کا قبضہ لینے کے لیے کب تک مارا مارا جھگڑوں گا؟ قبضہ نہیں ملتا تو کھائے لکھی، لاہور سے جاتا ہوں تو جاوید کا نقصان ہوتا ہے۔ جاوید بھی گیا ہے کہ بابا کن جھڑوں میں پڑ گیا؟"

حوالہ متن: سنی کا عنوان مصنف کا نام قدرت اللہ شہاب خط لکھیے القاضی کے معانی: ہجرت کیا گیا۔ ہجرت کرنا۔ قبضہ: ملکیت۔ ملارا: ملارا، روہر، کھیلنے کڑھی، جنم میں جانے۔

تشریح: علی بخش، علامہ اقبال کے ذیلی ملازم تھے جنہیں حکومت نے الاٹ پر زمین الاٹ کر دی تھی۔ ان کے لوگوں نے اس زمین پر قبضہ کر رکھا تھا۔ مصنف نے علی بخش کی مدد کی درخواست سے اسے سزا ملنے کا ہوا تو وہ کھجک بگ گیا اور بے گار کر چلے جاتے تو بے دردی زمین کی ملکیت ہے۔

خاطر تک درد کی شوگریں کھاتا رہے گا گھنٹا راتے گھنٹا کی بات حال نہیں ہوتی تو وہ۔ جنم میں جانے زمین کی ملکیت کیونکہ اگر وہ لاہور سے باہر دوسرے شہر جاتا ہے تو جاوید جو علامہ اقبال کے صاحبزادے ہیں، ان کا بھی حرج ہوتا ہے۔ پھر یہ سوچ بھی نہیں جانے سے روک رہی تھی کہ ہوسکتا تھا جاوید ان کے بارے میں یہ کہتا ہے کہ بابا کنی میں سکون میں اٹھ گیا ہے۔

(ب) اگھر یوں کے طوطی دون کی مدد ستا سنی بہت کی جاتی ہے مگر وہ دم اجڑا نے اپنی شہرہ نصیحت تو کاپی میں یہ گھ گیا ہے کہ اگر یوں نہ بہت سے مسلم اور ان اور خاص طور پر بہت اچھلت کا ذکر تو ضرور کیا ہے لیکن توپ کاپی کو نظر انداز کر دیا، جہاں قدم اسلامی عہد کی نادر وہ تاب کتابیں بہ کثرت موجود ہیں۔

حوالہ متن: سنی کا عنوان استیبل خط لکھیے القاضی کے معانی: مدح و ستائش: تعریف و توصیف۔ توپ کاپی: کتاب کا نام۔ گلہ: غم۔ فادر و نیلاب: اونچی اور چستی۔

تشریح: مذکورہ آگراف میں مرزا محمد سعید فرماتے ہیں کہ دنیا میں اس بات کی بہت تعریف کی جاتی ہے کہ اگر بہت زیادہ علم کے دروازے ہیں۔ مگر خود ایک اگر بے لکھاری و دلہم اجڑنے نے اپنی کتاب توپ کاپی میں اس بات کی شکایت کی ہے کہ اگھر یوں نہ بہت سے مسلم اور ان اور خاص طور پر بہت اچھلت کا ذکر اپنی کتابوں میں کیا ہے مگر "توپ کاپی" جو کتابوں کا خزانا ہے اس کا ذکر نہیں کیا اس سبب خانے میں دنیا جان کی اسلامی اور ان کی نہایت قیمتی اور اونچی کتابیں موجود ہیں اور ان کی تعداد بے شمار ہے۔

سوال 8: درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے جوابات لکھیے:

(i) علی بخش کی دشمنی کے بارے میں کیا بات خاندان نے کیا تھا؟
جواب: کپتان مہابت خان نے علی بخش کو ایک نہایت مقدس بات کی طرح نصیحت کی

پابند ہونے کا۔ اب اسے پانچ کوئی بھٹے سے بھی زیادہ زبردست ہے۔ یہاں شاعر نے اونٹ کو لٹال کا جو جوانوں کو کھانا دیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ آج کل یہی شور سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔ وہ اپنی بات منہ سے نکالتی ہے۔ شادی کے بعد ہر دو اپنی نانی کا موشن بھی ملتا۔ بقول شاعر:

شادی نہ کرنا یاد تم کو بتا رہا ہوں

آفت گئے پڑی ہے اس کو بھاندا ہوں

(حصہ نثر)

(v) سر میں سودا بھی نہیں، دل میں جھج بھی نہیں
لیکن اس ترک مہبت کا بھروسا بھی نہیں
تشریح: فرائی کو کہ پوری نے اردو ناول کی تازگی اور تازگی دلی مذکورہ شعر میں کہتے ہیں کہ میں کوئی جنون بھی نہیں اور دل میں کوئی آرزو بھی نہیں لیکن اس مہبت کو چھوڑ دینے کا کوئی اعتبار بھی نہیں ہے۔ یعنی وہ خود ہی ایک بات کرتے ہیں اور بعد میں خود ہی اس بات کی تردید کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اب میرے سر میں عشق کا جنون نہیں رہا۔ میں نے اسے محبوب کی یاد کو اپنے ذہن سے نکال دیا ہے۔ مجھ اب اپنے محبوب سے ملنے کی کوئی آرزو نہیں ہے۔ میری اس بات پر اعتماد اور بھروسا نہیں کیا جاسکتا کہ میں اسے یاد بھی ہوں، ہوسکتا ہے کہ اس میں میری اس کی یاد میں بے چین ہو جاؤں۔ اس میں شاعر کے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ انسان کی مہبت کو کسی دل سے نہیں ہٹا کر سکتا۔ بقول شاعر:

ترک تعلقات پہ رویا نہ تو نہ میں
لیکن یہ کیا کہ جہیں سے سویا نہ تو نہ میں
(vi) میں تو بنگالے اٹھائے تھے دیوانہ عشق
مگر اسے دوست، بگھالوں کا اٹھانا بھی نہیں
تشریح: شاعر کہتا ہے کہ بے وقوفی کے وہاں نے لوگ بھڑائی کرتے مگر ایسے لوگوں کا بگھرا سنا بھی نہیں ہوتا۔

کیوں باہم میں تیرے مجھے بجز نظر آیا
دیوانہ اگر تھا تو میں اوروں کے لیے تھا
ایک شاعر عشق کی دیوانگی کا تذکرہ اس طرح کرتے ہیں۔
جب سے تو نے مجھے دیوانہ بنا رکھا ہے
سنگ بر نہیں سے تھوں میں اٹھا رکھا ہے
جو لوگ کسی کے عشق میں دیوانے ہو جاتے ہیں، کسی کے عشق میں پاگل ہو جاتے ہیں وہاں سے حال میں بہت ہوجاتے ہیں۔ انہیں دیوانی کاموں کی کوئی پروا نہیں ہوتی وہ دیوانی کے کسی کام میں حصہ نہیں لیتے۔ وہ بھول جاتے ہیں کہ دنیا میں ان کے علاوہ کوئی دوسرا بھی ہے۔ لیکن ایسے لوگوں کا بگھرا سنا بھی نہیں ہوتا کہ وہ کب لڑائی پر آمادہ ہو جائیں۔ ایسے دیوانے لوگوں کا کوئی حکم نہیں ہوتا۔ بے اعتبار لوگ ہوتے ہیں اور ان کی کوئی منزل نہیں ہوتی۔ ایسے کامیاب ہاتھوں کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

(vii) رنگ وہ فصل خزاں میں ہے کہ جس سے پودہ کہ
شان رفتنی حسن چمن آرا بھی نہیں
تشریح: شاعر کہتا ہے کہ میری زندگی خزاں سیدہ ہے۔ اس میں دکھ ہی دکھ رہے ہوتے ہیں۔ اس میں کوئی ایک بات نہیں ہے جو دل کو بھانڈے۔ مگر میں اس پر خوش ہوں۔ میں نے اپنی زندگی سے سمجھ کر لیا ہے۔ مجھے اپنی زندگی کا ہر پودہ چار لگان ہے۔ میں اس زندگی سے خوش ہوں کیوں کہ زندگی میری اپنی ہے۔ مانی باغ کی تزئین آرائش کا کام کرتا ہے۔ وہ باغ کو خوبصورت بناتا ہے۔ دیکھنے والے لوگ باغ کی تعریف کرتے ہیں مگر میں اس باغ کو پانچ نہیں کہہ سکتا کیوں کہ باغ کا مالک کوئی اور